## سوال

(820) ایامِ عدت میں کنگھی کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا جو عورت عدت میں ہو، اس کے لیے کنگھی کرنا جائز ہے؟ اور کیا وہ اس موقع پر کوئی خوشبو استعمال کر سکتی ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت والی خاتون کو کنگھی کرنا منع نہیں ہے بلکہ کنگھی کرتے ہوئے خوشبو استعمال کرنا ممنوع ہے۔ اور ہماری یہ بات اس عورت کے متعلق ہے جو اپنے شوہر کی وفات کی وجہ سے عدت میں ہو۔ ایسی عورت عدت کے چار ماہ دس دنوں تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق درج ذیل امور سے اجتناب کرے۔ صحیحین میں ہے، سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لایحل لامراۃ تومن باللہ والیوم الاخران تحد اکثر من ثلاثۃ ایام الا علی زوج اربعۃ اشہر وعشرا، فانہا لا تکتحل ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تمس طیبا الا اذا طہرت نبذۃ من قسط او اظفار

’’جس عورت کا اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان ہو وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے، سوائے شوہر کے۔ اس کے لیے وہ چار ماہ دس دن سوگ کرے (اور عدت گزارے، وہ ان دنوں میں) نہ سرمہ لگائے نہ رنگین کپڑا پہنے، مگر جو بعد او بنتی رنگا گیا ہو، اور نہ خوشبو لگائے سوائے اس موقع کے جب وہ ایام سے پاک ہو، تو قسط یا اظفار (کی خوشبو) کا پھایہ لگا لے۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب تلبس الحارۃ ثیاب العصب، حدیث: 5028 وصحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب نہی النساء عن اتباع الجنائز، حدیث: 938 وسنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب فیما تجتنب المعتدۃ فی عدتھا، حدیث: 2302۔)

امام مالک اور شافعی رحمہما اللہ نے سیاہ کپڑوں کی اجازت دی ہے، اس لیے کہ سیاہ کپڑے سوگ کا لباس سمجھے جاتے ہیں۔ اس طرح خوشبو بھی صرف ایام سے طہارت کے وقت استعمال کرے تاکہ بو دور ہو جائے۔

احمد اور ابوداود کی ایک روایت میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(المتوفی عنہا زوجہا لا تلبس المعصفر من الثیاب ولا الحلی ولا تختضب ولا تکتحل)

’’جس عورت کا خاوند فوت ہو گیا ہو وہ زعفران سے رنگے کپڑے نہ پہنے، نہ زیور پہنے، نہ مہندی لگائے اور نہ سرمہ۔‘‘ (سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب فیما تجتنب المعتدۃ فی

عدتها، حدیث: 2304۔ اس روایت میں 'لاالممشقۃ" کے الفاظ بھی موجود ہیں۔ سنن النسائی، کتاب الطلاق، باب ماتجتنب الحارۃ من الثیاب المصبغۃ، حدیث: 3535 ومسند احمد بن حنبل: 6/302، حدیث: 26623۔)

عدت کے ایام میں عورت کو کنگھی کی اجازت ہے۔ سنن ابی داود میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا کہ ''خوشبو کے ساتھ کنگھی نہیں کرنا اورنہ مہندی لگانا۔ مہندی خضاب ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ کس چیز کے ساتھ کنگھی کروں؟ فرمایا: سدب (درخت کے پتوں) سے، اپنے سر پہ لگا لیا کر۔'' (سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب فیما تجتنب المعتدۃ فی عدتها، حدیث: 2305 سنن النسائی، کتاب الطلاق، باب الرخصۃ للحارۃان تمتشط بالسدر، حدیث: 3537 والمعجم الکبیر للطبرانی: 419/23، حدیث: 1013۔ حدیث میں السرب نہیں بلکہ السدر کا لفظ ہے۔) اور احادیث سے ثابت ہوا کہ عورت کنگھی کر سکتی ہے، مگر ایسی چیز استعمال نہیں کر سکتی جس میں رنگ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

# احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 580**

***محدث فتویٰ***